سوال

(572)ایک آدمی نے اپنی بیوی کوایک طلاق دے دی اورعدت کے دوران الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں ایک آدمی نے اپنی بیوی کوایک طلاق دے دی اورعدت کے دوران اپنے والدین کے ساتھ صلح کےلیے آیا لیکن لڑکی کے والدین رضامندنہ ہوئے ۔کیا یہ طلاق مؤثرہوگئی ہے یانہیں؟ (محمد عمران ،گھوڑے شاہ ،گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورتِ مسئولہ میں ایک طلاق واقع ہوچکی ہے ۔اب میاں بیوی عدت کے اندراندر صلح کرسکتے ہیں ۔اورعدت کے بعد نیا نکاح کرسکتے ہیں ۔اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوا ط} [البقرة : ٢٣١][''جب تم عورتوں کوطلاق دواوروہ اپنی عدت ختم کرنے پر آئیں تواب انہیں اچھی طرح بساؤ یا بھلائی کے ساتھ الگ کردو اورانہیں تکلیف پہنچانے کی غرض سے ظلم وزیادتی کےلیے نہ روکو۔ ''] نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ ط } [البقرة : ٢٣١][''اورجب تم اپنی عورتوں کوطلاق دواوروہ اپنی عدت پوری کرلیں توانہیں ان کے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو، جبکہ وہ دستور کے مطابق رضامندہوں۔ '']

١١ ١١ ١٤٢٠ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص480

محدث فتویٰ